



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شہداء کیلئے ایک منٹ کھڑا ہونا جائز ہے؟ کیونکہ جب کوئی خاص تقریب شروع ہوتی ہے تو لوگ شہیدوں کی روجوں کے احترام میں یا اظہارِ افسوس کیلئے ایک منٹ خاموش کھڑے ہوتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

شہداء یا سرداروں کے احترام میں یا ان کی ارواح کی عزت کرتے ہوئے یا ان پر اظہارِ افسوس کیلئے تھوڑی دیر خاموش کھڑا ہونا برابر ہے کیونکہ یہ ان بدعتوں میں شامل ہے جو نبی اکرم ﷺ یا صحابہ کرامؓ کے زمانے میں موجود نہیں تھیں اور یہ توحید کے آداب اور اللہ تعالیٰ کی خالص تعظیم کے منافی ہے بلکہ دین سے ناواقف بعض مسلمانوں نے اس بدعت کو جاری کرنے والے کافروں کی پیروی میں اور ان کے لپٹے زندہ اور مردہ مرداروں کے بارے میں غلو پر مبنی بری رسموں کی پیروی میں اختیار کر لیا ہے۔ حالانکہ نبی ﷺ نے غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے۔

اسلام میں فوت ہونے والوں کے جو حقوق معروف ہیں، وہ یہ ہیں کہ فوت ہونے والے مسلمانوں کے لئے دعا کی جائے، ان کی طرف سے صدقہ کیا جائے، ان کی خوبیاں بیان کی جائیں، ان کی خامیوں کے بارے میں خاموشی اختیار کیا جائے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے آداب ہیں جو اسلام نے بیان کئے ہیں اور مسلمانوں کو لپٹے زندہ اور مردہ بھائیوں کے ان حقوق کی پاسداری کی ترغیب دلائی ہے۔ ان آداب میں کسی سردار یا شہید کے لئے خاموش کھڑا ہونا شامل نہیں۔ بلکہ یہ اسلام کے اصولوں کے منافی ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ